امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۱۲

النوع الرابع

عامل کی چوتھی قسم:

ایسے حروف جو فقط اسم کو نصب دیتے ہیں وہ سات ہیں:

(۱)واو معیت: جِئْتُ وزَيْداً، اگر ضمیر منفصل کے زریعے تاکید کی گئی ہو تو اس صورت میں رفع اور نصب دونوں جائز ہیں جِئْتُ أنا وزَيْدٌ وزَيْداً

(۲)الّا استثناء[1]: جاءني القوم إلّا زيداً، میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے

(۳)حروف نداء:

یہ پانچ ہیں۔ یا، ایا، ھیا، ای، اور ہمزہ مفتوحہ۔

حروف ندا کا استعمال:

یا: قریب وبعید اور متوسط، سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

أيَاوَهَيَا: یہ صرف بعید کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

أيْ، همزه مفتوحه: یہ قریب کیلئے ہیں۔

منادیٰ:

منادی ایسا اسم ہے جو حروف ندا کے بعد آتا ہے۔ اور اس سے منادیٰ کی توجہ مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

منادیٰ کی اقسام واعراب

منادیٰ کی پانچ اقسام ہیں۔

١۔ مفرد معرفه:

یعنی جب منادیٰ معرفہ ہو، مضاف اور مشابہ مضاف نہ ہو۔ تو اس صورت میں مرفوع ہوگا جیسے يَا زَيْدُ۔

٢۔نكره معينه:

یعنی جب منادیٰ نکرہ معین ہو تو اس صورت میں بھی مرفوع ہوگا جیسے يَا رَجُلُ۔

---

[1] استثناء کا لغوی معنی کسی چیز کو الگ کرنا ہے، جبکہ اصطلاح میں حرف استثناء کے ساتھ کسی کو ما قبل کے حکم سے نکال دینا استثناء کہلاتا ہے۔ جیسے جاءَ نِيَ الْقَوْمُ اِلاَّ زَيْدًا (میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے) اس مثال میں زید کو حرف استثناء اِلاَّ کے ذریعے ما قبل کے حکم سے خارج کیا گیا ہے۔ جس کو خارج کیا جائے اس کو مستثنی اور جس سے خارج کیا جائے اس کو مستثنی منہ اور حرف جس کے ذریعے استثناء کیا جائے اس کو حرف استثناء کہتے ہیں۔ جیسے کہ مذکورہ بالا مثال میں اَلْقَوْمُ مستثنی منہ اور زَيْدًا مستثنی اور اِلاَّ حرف استثناء ہے۔

۳۔نکرہ غیر معینہ:

یعنی جب منادیٰ نکرہ غیر معین ہو تو اس صورت میں منصوب ہو گا۔ جیسے کسی اندھے کا کہنا یَا رَجُلاً خُذْ بِيَدِیْ کوئی آدمی میرا ہاتھ پکڑ لے۔

۴۔مضاف:

یعنی جب منادیٰ مضاف ہو تو اس صورت میں بھی منصوب ہو گا جیسے یَا سَيِّدَ الْبَشَرْ۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

۵۔مشابہ مضاف:

یعنی وہ اسم جو مضاف تو نہ ہو لیکن مضاف کی طرح دوسرے اسم سے ملے بغیر مکمل نہ ہو اور اپنے مابعد میں عامل ہو تو اس صورت میں بھی منصوب ہو گا جیسے یَا طَالِعًا جَبَلاً (اے پہاڑ پر چڑھنے والے)۔

تنبیہ:

حروف نداء أَدْعُوْ فعل کے قائم مقام ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ منادیٰ أَدْعُوْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ محلا منصوب ہوتا ہے۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv